چند سالوں میں فرانسیسی اطالوی اور سپینش زبانوں میں تراجم قرآن شائع ہوں گے۔

مغربی افریقہ میں ہسپتالوں کی تعداد پچیس تک پہنچ گئی ہے

یورپ کے علاوہ افریقہ امریکہ اور کینیڈا جانے کا ارادہ ہے

اسلام کا غلبہ ایٹم بم سے نہیں علمی برتری سے ظاہر ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی منصوبہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا اہم حصہ ہے

مجھے بتایا گیا ہے تیرے دورِ خلافت میں پچھلی دو خلافتوں سے زیادہ اشاعتِ قرآن کا کام ہوگا

• فرینکفورٹ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

حضور نے مسجد نور میں نماز جمعہ پڑھائی اور تعلیمی منصوبہ کی اہمیت پر بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا

— (رپورٹ نمبر ۳ بابت ۴ جولائی ۱۹۸۰ء۔ الفضل کے وقائع نگار خصوصی کے قلم سے) —

فرینکفورٹ — مغربی جرمنی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ جولائی ۱۹۸۰ء کا دن (جو جمعہ کا دن تھا) بہت مصروفیت میں گزارا۔ اس دن حضور نے مسجد نور فرینکفورٹ میں نماز جمعہ پڑھانے اور قریباً سوا گھنٹہ تک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمانے کے علاوہ ۸ بجے شام سے ۱۰ بجے رات تک فرینکفورٹ اور اس کی مضافاتی بستیوں میں رہائش رکھنے والے قریب دو صد احباب کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔ اور انہیں بیش بہا نصائح سے نوازا۔

خطبہ جمعہ میں حضور نے علی الترتیب فضل عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں سکیم اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تحت نازل ہونے والے غیر معمولی افضال خداوندی اور غلبہ اسلام کے حق میں ان کے طیب و شیریں ثمرات کا ذکر کرنے کے بعد اسی تسلسل میں جماعت کی تعلیمی اور علمی ترقی کے عظیم منصوبہ کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا منصوبہ بھی ایک نئے مالی جہاد کی حیثیت رکھتا ہے اس کے نتیجہ میں تبلیغ اسلام کے عملی جہاد نے مختلف شکلیں اختیار کرنا تھیں۔ سو اس عملی جہاد کی ایک شکل وہ عظیم تعلیمی منصوبہ ہے جو جماعت کی علمی ترقی اور غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیابی کی غرض سے جاری کیا گیا ہے اس منصوبہ کا اصل اور بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہر احمدی زیور علم سے آراستہ ہو کر اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق قرآن کے حُسن سے حصہ لے کر اور اس کے نور سے نور حاصل کر کے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی آسمانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔ کیونکہ اسلام کا موعودہ غلبہ ایٹم بم وغیرہ کے ساتھ نہیں بلکہ علمی تفوق کے ساتھ وابستہ ہے۔

اسی روز شام کو حضور نے جماعت احمدیہ فرینکفورٹ کے احباب سے اجتماعی ملاقات کے دوران خطاب کرتے ہوئے انہیں نصیحت فرمائی کہ وہ دنیا اور اس کی عارضی زینتوں کی طرف نہ دیکھیں بلکہ ہمیشہ ہوشیار رہیں اور اس پر کامل توکل رکھتے ہوئے اپنی زندگیوں کو قرآنی انوار اور اس کے لازوال و بے مثال حسن کا آئینہ دار بنائیں تاکہ لوگ ان کے عملی نمونہ سے متاثر ہو کر اسلام کی طرف کھچے چلے آئیں اور اس طرح ان کے ذریعہ سے اسلام دنیا میں غالب آتا چلا جائے۔ (مسلسل صفحہ ۲ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	یکم رمضان ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۵ وفا ۱۳۵۹ ہش ۔ ۱۵ جولائی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۶۱

فرینکفورٹ میں

نماز جمعہ کا روح پرور اجتماع

۴ جولائی کا دن اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں لے کر نازل ہوا۔ نماز جمعہ کے لئے دو بجے بعد دوپہر کا وقت مقرر تھا لیکن احباب نے حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے اور حضور کے پُر معارف خطبہ سے مستفیض ہونے کے شوق میں ۱۱ بجے قبل دوپہر سے ہی مشن ہاؤس پہنچنا شروع کر دیا اکثر احباب نے اس غرض کے پیش نظر اس روز اپنی ڈیوٹیوں سے رخصت حاصل کر لی تھی۔ احباب فرینکفورٹ شہر کے مختلف حصوں اور مضافاتی بستیوں سے ہی نہیں بلکہ جرمنی کے دور دراز شہروں سے بھی کھچے چلے آئے اور ان کی مسلسل آمد کی وجہ سے مشن ہاؤس کی رونق میں لحظہ بہ لحظہ اضافہ ہوتا چلا گیا۔ احباب کی مسلسل آمد کی وجہ سے ایک روح پرور نظارہ دیکھنے میں آیا۔ احباب ایک دوسرے سے مصافحہ اور معانقہ کرنے میں نہایت ہی خوشی محسوس کرتے اور مسرت ان کے چہروں سے پھوٹی پڑتی تھی۔ ایک بجے تک مسجد کا اندرونی حصہ احباب سے اور ملحقہ ہال مستورات سے پُر ہو چکا تھا۔ بعد میں آنے والے احباب کے لئے مسجد کے سامنے کے احاطہ میں قالین وغیرہ بچھا کر جگہ بنانا پڑی دو بجے تک یہ احاطہ بھی پُر شوق نمازیوں سے پُر تھا۔

اخبار احمدیہ

— حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

— محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی طبیعت پتہ میں خرابی اور بلڈ پریشر میں کمی کی وجہ سے زیادہ خراب ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ ڈاکٹروں نے فوراً اپریشن کروانے کا مشورہ دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین۔ محمود احمد۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

سوا دو بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسجد میں تشریف لانے پر مکرم محمد نصیر صاحب نے اذان دی۔ بعدہٗ حضور نے ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور کے خطبہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے:-

صحتیابی کے لئے دُعا کی تحریک

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے خطبہ کے آغاز میں اپنی صحت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ دوست جانتے ہیں کہ ۲۵ر مارچ کو گردے کی انفیکشن کا مجھ پر حملہ ہوا تھا۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بیماری ۹۰ فی صد ٹھیک ہو چکی ہے صرف دس فی صد باقی ہے جس کے لئے اینٹی بائیوٹک (جراثیم کش) ادویہ استعمال کرائی جارہی ہیں۔ ان ادویہ کے استعمال کی وجہ سے میں ایک گونہ کمزوری محسوس کرتا ہوں۔ سو پہلی بات جو میں کہنی چاہتا ہوں یہ ہے کہ دوست دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے کامل صحت عطا فرمائے تا کہ میں اُسی کی دی ہوئی توفیق سے اپنے فرائض کما حقہٗ ادا کر سکوں۔

حالیہ طویل سفر کی غرض و غایت

حضور نے مزید فرمایا کہ اس بیماری اور کمزوری کی حالت میں مَیں نے اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے ایک طویل سفر اختیار کیا ہے۔ یورپ کے متعدد ممالک کے علاوہ افریقہ نیز امریکہ اور کینیڈا جانے کا ارادہ ہے۔ ایک تو یورپ کے مشنوں کی تعداد میں اضافہ ہو چکا ہے اور ان میں دن بدن وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ ان کی طرف زیادہ وقت اور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ دوسرے پاکستانی احمدی ان ممالک میں خاصی تعداد میں آچکے ہیں۔ ان کی تربیت اور غیر اسلامی ماحول سے ان کی حفاظت ضروری ہے۔ وقت کا ایک اہم تقاضا یہ ہے کہ مغربیت اور لادینیت کے اثر سے انہیں بچایا جائے اور انہیں غلبۂ اسلام کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے قابل بنایا جائے۔ یہ سب امور ایسے ہیں جو وقت اور توجہ چاہتے ہیں اور ان کے لئے سفر اختیار کرنا ضروری ہے۔

خدائی تدبیر اور اس کی کارفرمائی

اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی ایک خاص تدبیر کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اس وقت میں بعض ضروری باتیں کہنا چاہتا ہوں جن کا تعلق غلبۂ اسلام کی صدی سے ہے جو چند سال کے بعد شروع ہونے والی ہے۔

اپنے شروع زمانۂ خلافت سے مجھے اللہ تعالیٰ کی ایک خاص تدبیر کارفرما نظر آرہی ہے اور وہ یہ ہے کہ جو تحریک یا منصوبہ بھی میری طرف سے جاری کیا جائے غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم سے اُس کا تعلق ضرور ہوگا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

سب سے پہلے میری طرف سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا منصوبہ پیش ہوا۔ جماعت نے اپنی ہمت اور توفیق کے مطابق اس میں حصہ لیا۔ اس کے تحت بعض بنیادی نوعیت کے کام انجام دئے گئے۔ یہ گویا ابتداء تھی اُن منصوبوں کی جو خدائی تدبیر کے ماتحت غلبۂ اسلام کے تعلق میں جاری ہونے تھے۔

نصرت جہاں سکیم

۱۹۷۰ء میں نصرت جہاں کا منصوبہ جاری ہوا۔ اس کا تعلق مغربی افریقہ کے ممالک میں سکول اور کلینک کھولنے سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کوشش میں اتنی برکت ڈالی کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت آپ لوگوں نے جو مالی قربانی کی وہ ۵۳ لاکھ روپے تھی۔ اس رقم سے وہاں سکول اور کلینک کھولے گئے اللہ تعالیٰ نے اس میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ اب ان ملکوں میں نُصرت جہاں کا سالِ رواں کا بجٹ چار کروڑ روپے کا ہے۔

پھر اس سکیم کے تحت بہت سے احباب نے جانی قربانی کا جو نمونہ پیش کیا وہ بھی کچھ کم اہم نہیں ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں نے مغربی افریقہ میں نئے کلینک کھولنے اور انہیں چلانے کے لئے تین تین سال وقف کئے۔ میں نے ان سے کہا تم خدمت کے لئے جارہے ہو۔ جاؤ ایک جھونپڑا ڈال کر کام شروع کردو اور مریضوں کی ہر ممکن خدمت بجالاؤ۔ میں ابتدائی سرمائے کے طور پر انہیں صرف پانچ سو پونڈ دیتا تھا۔ انہوں نے اخلاص سے کام شروع کیا۔ غریبوں سے ایک پیسہ لئے بغیر ان کی خدمت کی۔ امراء نے وہاں کے طریق کے مطابق اپنے علاج کے اخراجات خود ادا کئے۔ اب وہاں ہمارے ایسے ہسپتال بھی ہیں جن کی بچت تمام اخراجات نکالنے کے بعد ایک ایک لاکھ پاؤنڈ سالانہ ہے۔ دو سال کے اندر اندر سولہ ہسپتال کھولنے کی توفیق مل گئی۔ پھر ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ اور اب تو میڈیکل سنٹروں کی تعداد چوبیس پچیس ہو گئی ہوگی۔ وہاں لوگ ہمارے پیچھے پڑے رہتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں بھی ہسپتال قائم کرو۔

اسی طرح مغربی افریقہ کے ممالک میں پہلے یہ حالت تھی کہ مسلمانوں کا کوئی ایک پرائمری سکول بھی نہ تھا۔ سارے سکول عیسائی مشنوں کے ہوتے تھے مسلمان بچے بھی اُنہی کے سکولوں میں پڑھنے پر مجبور تھے۔ وہ براہِ راست بائبل کی تعلیم دئے بغیر ان کا عیسائی نام رکھ کر انہیں پہلے سے عیسائی بنا لیتے تھے۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے وہاں پرائمری، مڈل اور ہائر سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق دی۔ اس طرح وہاں مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام ہوا۔ نصرت جہاں منصوبہ کے تحت سولہ نئے ہائر سیکنڈری سکول کھولنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے وہاں اس سے زیادہ تعداد میں سکول کھولنے کی توفیق عطا کردی۔ غلبہ اسلام کی مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے مضبوط بنیادوں کی ضرورت تھی۔ سو اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں منصوبہ کے تحت یہ بنیادیں فراہم کردیں۔

اب وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری اس خدمت کا اتنا اثر ہے کہ نائیجیریا میں ہماری جماعت کے جلسہ سالانہ میں ملک کے صدر نے جن کا تعلق مسلم نارتھ سے ہے جو پیغام بھیجا اس میں جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے لکھا کہ میں تمام مسلمان فرقوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں بھی ملک و قوم کی اسی طرح خدمت کرنی چاہیئے جس طرح جماعت احمدیہ نائیجیریا کر رہی ہے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی کا منصوبہ

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ اور اس کی غرض و غایت اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا۔ تیسرا بڑا منصوبہ جو جماعت میں پیش کیا گیا وہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کا منصوبہ ہے۔ اس کے تحت آپ نے دس کروڑ روپے بطور چندہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کا تعلق غلبۂ اسلام کی صدی کے شایان شان استقبال سے ہے۔ اس ضمن میں حضور نے اشاعت قرآن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن مجھے یہ بتایا گیا کہ تیرے دورِ خلافت میں پچھلی دو خلافتوں سے زیادہ اشاعتِ قرآن کا کام ہوگا۔ چنانچہ اب تک میرے زمانہ میں پچھلی دو خلافتوں کے زمانوں سے قرآن مجید کی دوگنا زیادہ اشاعت ہو چکی ہے۔ دُنیا کی مختلف زبانوں میں اب تک قرآن مجید کے کئی لاکھ نسخے طبع کرا کر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ اس تعلق میں حضور نے اُن نئی سہولتوں کا ذکر کیا جو اشاعتِ قرآن کے سلسلہ میں بفضلِ تعالیٰ میسر آئی ہیں اور بتایا کہ پہلے یورپ کا کوئی اشاعتی ادارہ قرآن مجید شائع کرنے اور اسے خریدنے کے لئے تیار نہ ہوتا تھا لیکن خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کئے کہ ایک بہت بڑی اشاعتی فرم نے بہت بڑی تعداد میں قرآن مجید شائع کرنے اور اسے فروخت کرنے کا ذمہ اُٹھایا ہے۔ چنانچہ دو ہفتہ کے اندر اندر اُس نے قرآن مجید کے بیس ہزار نسخے طبع کر کے مجلد حالت میں ہمارے ہاتھ میں پکڑا دئے اور پھر ہم سے جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے بیس ہزار کے بیس ہزار نسخے خرید کر رقم ہمیں دے دی۔

اس کے بعد حضور نے فرانسیسی، اٹیلین اور سپینش زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی اشاعت کے انتظامات کی تفاصیل بیان فرمائیں اور بتایا کہ خدا نے چاہا تو چند سال تک یہ تراجم بھی شائع ہو جائیں گے۔ مزید برآں دیباچہ تفسیر القرآن کا فرانسیسی ترجمہ طباعت کے لئے پریس میں جا چکا ہے اور اس کی پروف ریڈنگ ہو رہی ہے اور آخری کاپیاں بھی اسکی مل چکی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ عنقریب کتابی شکل میں شائع ہو جائے گا۔ حضور نے فرمایا یہ خدا کا کام ہے اور وہی اسکی انجام دہی کے سامان کر رہا ہے۔ ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ خدا تعالیٰ پر کامل توکل رکھے اور اسے ہی اپنا کارساز سمجھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کامل توکل کے معنے یہ بتائے ہیں کہ خدا کے سوا ہر کسی کو لاشئ محض سمجھو اور اس بات پر کامل یقین رکھو کہ جو کچھ کریگا خُدا ہی کرے گا۔ وہی تمہاری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے گا اور ان کے اعلیٰ سے اعلیٰ نتائج پیدا کر دکھائے گا۔

تعلیمی ترقی کا عظیم منصوبہ اور اسکی اہمیت

بعدہٗ حضور نے اسی تعلق میں تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبہ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبہ نے سرمایہ مہیا کرنا تھا اور پھر اس مالی جہاد کے نتیجہ میں اشاعت اسلام کے عملی جہاد نے مختلف شکلیں اختیار کرنا تھیں۔ سو اس عملی جہاد کی ایک شکل تعلیمی اور علمی ترقی کا وہ عظیم منصوبہ ہے جو غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیابی کی غرض سے جاری کیا گیا ہے۔

حضور نے اس عظیم منصوبہ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات کے

(باقی صفحہ [illegible] پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب رحمتوں کے دریچے کھلتے ہیں!

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل، ربوہ

مذہب کی غرض خدا کی معرفت اور اُس کے قرب کا حصول ہے۔ اور یہ کوئی آسان امر نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ
اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ
کَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ"
(انشقاق۔ آیت ۵)

کہ اے انسان خدا کی لقاء آسان نہیں بڑا جان جوکھوں کا کام ہے۔ اس کے ملنے کے لئے خاک میں ملنا پڑتا ہے۔ بعض حلال اور مباح امور کو ترک کرنا پڑتا ہے۔ نفس کے سرکشی اور منہ زور گھوڑے سے کو لگام دینا پڑتی ہے اور اس غرض کے حصول کا ایک ذریعہ "صوم" یعنی روزہ ہے۔

روزہ پہلی اُمّتوں میں:

روزہ کا تصوّر ہر مذہب میں موجود ہے۔ بھوکے اور پیاسے رہ کر اُس کے حضور گریہ و زاری کرنے والوں کے لئے اس کی رحمتوں کے دروازے ہمیشہ کھولے گئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَتَّقُوْنَ ۝"
(البقرہ آیت ۱۸۴)

کہ اے ایماندارو تم پر روزے اُسی طرح فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلوں پر فرض کئے گئے اور اس کی غرض اور غایت یہ ہے کہ تا تمہیں خدا کا تقویٰ نصیب ہو تم گناہوں سے بچ سکو۔

چنانچہ جب ہم مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ روزہ کسی نہ کسی صورت میں پہلی امتوں میں بھی موجود ہے خدا تعالیٰ کے انبیاء اور پیارے اس کی محبت کے حصول کے لئے، دعاؤں کی قبولیت اور شیطان کو مغلوب کرنے کے لئے اس ہتھیار کو استعمال کرتے رہے۔

سورۃ بقرہ کی مندرجہ بالا آیت کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا کہ حضرت آدم ایام البیض یعنی چاند کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں کا روزہ رکھتے تھے جبکہ موسیٰ ؑ کی قوم عاشوراء کے ایام کے روزے رکھتے تھے کہ ان ایام میں اللہ تعالیٰ نے انہیں فرعون کے تسلّط سے آزاد کیا تھا۔
(تفسیر المراغی اور روح البیان۔ زیر آیت ہذا)

استاذ المراغی نے اس آیت کی تفسیر میں یہاں تک لکھا ہے کہ قدیم مصریوں میں بھی اس کا وجود تھا اور یونان اور روما میں بھی روزہ کا تصور موجود تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ حتیٰ کہ روزہ کا تصور بت پرست قوموں میں بھی پایا جاتا ہے۔ (تفسیر المراغی زیر آیت ۱۸۴ سورۃ بقرہ)

احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کفار قریش بھی عاشوراء کے روزے رکھتے تھے (بخاری کتاب الصوم) اور حضرت عبداللہ ؓ بن عمرو بن عاص کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بار بار کہنے پر جو ایک دن افطار اور ایک دن روزہ کی اجازت دی تھی تو اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے قرار دیا تھا۔
(بخاری کتاب الصوم)

معلوم ہوا حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

تورات اور انجیل سے معلوم ہوتا ہے انبیاء بنی اسرائیل عبادت کے طور پر روزے رکھتے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق آتا ہے۔

"اور خداوند نے موسیٰ ؑ سے کہا کہ تو یہ باتیں لکھ کیونکہ ان ہی باتوں کے مفہوم کے مطابق میں تجھ سے اور اسرائیل سے عہد باندھتا ہوں۔ سو وہ چالیس دن اور چالیس رات خداوند کے پاس رہا اور نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔"
(خروج باب ۳۴ آیت ۲۷، ۲۸)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں لکھا ہے:۔

"پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا اور چالیس دن تک رُوح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا اور ابلیس اسے آزماتا رہا۔ ان دنوں میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔"
(لوقا باب ۴ آیت ۱، ۲)

اعمال باب ۱۳ اور باب ۹ میں ساؤل اور کئی نبیوں کے روزہ رکھنے کا ذکر موجود ہے۔ اسی طرح باب ۲۸ میں حواریوں کے روزہ کا ذکر موجود ہے

ہندوؤں میں دو قسم کے روزے رکھے جاتے ہیں ایک وہ برت جن میں دن بھر آگ پر پکی ہوئی چیز نہیں کھاتے۔ دوسرے ایسے روزے جن میں کھانے والی کوئی چیز نہیں کھاتے بس خدا کے طالب اس کی درگاہ پر بھوکے پیاسے اسے پکارتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں انہیں خدا کی محبت نصیب ہوئی۔ خدا نے ان کی مناجات سنی۔ ان کے سینہ کو اپنے نور سے منور کیا۔ ان پر اپنی منشاء کا اظہار کیا۔

رمضان کی اہمیت:

اسلام میں رمضان کے مہینہ کو اس عبادت کے لئے مخصوص کیا۔ مسلمان رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے عاشوراء کے روزے رکھتے تھے کہ اہل کتاب کا اس پر عمل تھا۔ (بخاری کتاب الصوم) لیکن چونکہ شریعت غرّا کا نزول اسی مقدس مہینہ میں ہوا۔ اس کامل کتاب کے نزول کا آغاز اس مہینہ میں ہوا۔ اس لئے اس مہینہ کے روزے مسلمانوں پر فرض ہوئے

اس مہینہ کی فضیلت اور اس میں ہونے والی رحمتوں کا ذکر احادیث میں یوں آتا ہے

"فُتِّحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ
وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ
وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ"
(بخاری کتاب الصّوم)

کہ آسمان کے دریچے یعنی خدا کی رحمت کے دریچے اس مہینہ میں کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو پابہ زنجیر کر دیا جاتا ہے۔

اس کا مفہوم یہ ہے کہ نیکی کے مواقع اس ماہ میں بکثرت میسر آتے ہیں۔ خدا کی رحمت کا حصول آسان ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ جب رحمت باری جوش پر ہو تو بد قسمت ہے وہ جو اس کے حصول کے لئے آگے نہ بڑھے۔ اس حدیث میں الفاظ بالا کے بعد ترمذی میں یہ الفاظ ہیں کہ تب ندا کرنے والا منادی کرتا ہے:۔

"یا باغی الخیر اقبل و یا
باغی الشرّ اقصر"
(ترمذی کتاب الصوم)

کہ اے طالب خیر آ جا۔ آگے بڑھ اور اے شر کے متوالے رُک جا۔

روزہ کی فضیلت کے بارہ میں حدیث میں آتا ہے:۔

"الصّوم لی و انا
اجزی بہ"
(بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

کہ میرا بندہ میرے لئے روزہ رکھتا ہے اور اس کا بدلہ میں اسے بلا واسطہ دوں گا۔

یا اس کے معنے یہ ہیں کہ روزہ کا ثواب یہ ہوگا کہ بندہ کو اس کے عمل کے بدلہ میں "میرا قرب" حاصل ہوگا۔ اُسے خدا ملے گا تو کتنی بڑی بشارت ہے کہ خدا اپنے برگزیدہ رسول ؐ کے ذریعہ ہمیں فرماتا ہے کہ اے روزہ دار تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہاری اس عبادت کی غایت تمہیں حاصل ہو جائے گی۔ اسے ڈھونڈنے والو تمہیں وہ مل جائے گا۔

روزہ ایک مشق ہے:

روزہ کے ذریعہ ہمیں یہ مشق کروائی جاتی ہے کہ ہم نے خدا کے لئے حرام ہی نہیں۔ اگر اس کا حکم ہوا تو حلال اور مباح امور بھی ترک کر دینے ہیں۔ جیسے کھانا پینا وغیرہ۔ لیکن کتنے افسوس کا مقام ہوگا کہ

ہم اس کے حکم کی وجہ سے اُسے حاصل کرنے کے لئے حلال امور تو ترک کرتے ہیں لیکن حرام کو نہیں چھوڑتے۔ فرمایا صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے:۔

"الصّیامُ جُنّۃٌ فلا یرفث ولا یجھل"

(بخاری کتاب الصوم)

کہ روزہ برائیوں سے بچنے کی ڈھال ہے پس روزہ دار نہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے اور نہ کوئی لغو حرکت کرے۔

فرمایا۔ اگر کوئی اس سے لڑائی جھگڑا کرے تو اسے یہ جواب دے کہ میں روزہ سے ہوں

دوسری حدیث میں فرمایا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اس کے راوی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"من لم یدع قول الزّور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ"

(بخاری کتاب الصوم)

کہ جو جھوٹ کو نہیں چھوڑتا اور جھوٹا عمل کرتا ہے تو خدا کو اس کے کھانا اور پینا چھوڑنے کی تو ضرورت نہیں۔

پس روزہ اس امر کی مشق اور تربیت ہے کہ خدا کی خاطر کبھی ہمیں جائز اور حلال امور بھی ترک کرنا پڑیں گے اور اے اہل ایمان جب تم حلال اور مباح امور خدا کے لئے چھوڑ رہے ہو تو پھر جن امور سے اس نے منع کیا ہے اُس سے تو ہمیں بدرجہ اولیٰ رک جانا چاہیئے۔

صوم کا مفہوم اور اس کی اقسام:

صوم یعنی روزے کے تو معنی ہی لغت میں "الامساک" یعنی رکنے کے ہیں۔ مفسرین نے لکھا کہ عوام کا روزہ تو کھانے پینے اور نفس کی لذت سے رکنا ہے۔ بلکہ خواص کا روزہ اللہ کی بیان فرمودہ منہیات سے رکنا اور خاص الخاص کا روزہ سوائے خدا کی ذات کے کے ہر چیز سے رکتا ہے۔

(روح المعانی زیر آیت ۱۸۴۔ سورۃ البقرہ)

پس یہ مقدس مہینہ تقویٰ کے حصول کا ہے۔ خدا کی معرفت اور اس کے قرب کے حصول کا ہے۔ اس کی کتاب قرآن کے علم حاصل کرنے کا ہے۔ اپنے پروردگار کے حضور مناجات کا ہے۔ یہ مہینہ دل کو دھولے کا ہے۔ اپنے گناہوں کی آگ کو آنکھ کے آنسوؤں سے ٹھنڈا کرنے کا مہینہ ہے اپنی کمزوریوں کو ترک کرنے اور عرصات عشق الٰہی میں آگے بڑھنے کا مہینہ ہے کہ منادی آواز دے رہی ہے۔

"اے طالب خیر! آجا۔
خدا کی رحمتوں کے دریچے
کھل گئے ہیں۔ قدم آگے
بڑھا اور اپنا نصیب
حاصل کر!"

○

فدیہ روزہ کی توفیق کا موجب ہے

جو مستقل بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں وہ فدیہ دیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو بوجہ معذوری روزہ نہ رکھ سکتے ہوں وہ اگر فدیہ دیں اور یہ دعا کریں کہ الٰہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں کیا معلوم آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ کر سکوں اس لئے اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے [illegible] بخش دے گا"

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ ماہ جون / جولائی ۱۹۸۰ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ بعض مشکلات کے باعث ماہنامہ خالد ماہ جون / جولائی ۱۹۸۰ء ابھی تک شائع نہیں ہو سکا۔ امید ہے ۱۵ جولائی کے آخر تک خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوایا جا سکے گا۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

○

رپورٹ ۔ بقیہ صفحہ ۲

جلووں کو جو کائنات ارضی و سماوی میں ہر آن ظاہر ہو رہے ہیں۔ آیات قرار دے کر اور ان پر غور کرنے والوں کو اولو الالباب قرار دیکر دنیوی علوم کو روحانی علوم کی طرح ہی اہم قرار دیا ہے اور ان دونوں علوم کو ایک دوسرے کا ممد و معاون ٹھہرایا ہے۔ اس منصوبہ کی اہمیت یہ ہے کہ افراد جماعت کو دنیوی علوم سے درجہ بدرجہ آراستہ کر کے ان میں قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے کی اہلیت پیدا کی جائے کیونکہ یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ایک ان پڑھ کے مقابلہ میں ایک میٹرک پاس نوجوان قرآن کو سمجھنے اور اس کے علوم و معارف سے استفادہ کرنے کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے۔ اسی طرح درجہ بدرجہ ایف۔ اے، ایف۔ ایس سی، بی۔ اے، بی۔ ایس۔ سی اور ایم۔ اے، ایم ایس سی پاس میں قرآن کو سمجھنے اور اس کے انوار سے منور ہونے کی اہلیت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ سو اس منصوبہ کا اصل اور بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہر احمدی اپنی اپنی استعداد کے مطابق دنیوی علوم میں دسترس حاصل کرے تاکہ وہ قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہو سکے اور اس طرح وہ قرآن کے حسن سے حسن لے کر اور اس کے نور سے نور حاصل کر کے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی آسمانی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور اس بات کو سمجھ لے کہ اسلام کا موعودہ غلبہ ایٹم بم وغیرہ کے ذریعہ نہیں بلکہ علمی تفوق کی بناء پر ظاہر ہوگا۔

حضور نے آخر میں یہ واضح فرمایا کہ تعلیمی منصوبہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ ہر علم کی بنیاد قرآن میں موجود ہے۔ کوئی دنیوی علم ایسا نہیں جس کا اصولی اور بنیادی طور پر قرآن میں ذکر نہ ہو اس لئے دنیوی علوم کی تحصیل قرآن کے خلاف نہیں بلکہ اس کے عین مطابق ہے۔ بلکہ قرآن کو سمجھنے اور اس سے ہر شعبۂ زندگی میں رہنمائی حاصل کرنے کے لئے ان علوم کو حاصل کرنا بھی ضروری ہے اور یہی اس منصوبہ کا اصل مقصد ہے۔

حضور نے اس امر کا اظہار فرمایا کہ حضور پاکستان کی جماعتوں میں اس منصوبے کو پورے طور پر نافذ کرنے کے بعد دو تین سال میں دنیا بھر کی احمدی جماعتوں میں اسے نافذ کردیں گے۔

حضور نے فرمایا دُعا کریں کہ علمی ترقی کا یہ عظیم منصوبہ جو خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے اور قرآنی علوم کے اسرار کو سمجھنے کی اہلیت پیدا کرنے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے ہر پہلو سے کامیاب ہو اور اس کے اعلیٰ سے اعلیٰ نتائج ظاہر ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کام میں میرے ساتھ تعاون کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس بصیرت افروز تفصیلی خطبہ کے بعد جو قریباً سوا گھنٹہ تک جاری رہا حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

احباب فرینکفورٹ سے اجتماعی ملاقات

اُسی روز شام کو حضور نے فرینکفورٹ اور اس کے مضافات میں رہنے والے قریباً دو صد احباب سے اجتماعی ملاقات فرمائی اور انہیں بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمایا۔

احباب سے خطاب اور ملاقات کا یہ پُرکیف سلسلہ ۸ بجے سے دس بجے شام تک جاری رہا۔ حضور کے خطاب کا ملخص آئندہ رپورٹ میں ہدیۂ قارئین کیا جائے گا انشاء اللہ۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتواں مرحلہ جاری ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کنندگان کی توجہ اور یاددہانی کے لئے گزارش ہے کہ ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ چل رہا ہے۔ چار ماہ گزر چکے ہیں۔ جائزہ لیجئے کہ آپ کی ادائیگی ٹھیک ہو رہی ہے؟

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس

منعقدہ ۲۳ جون تا ۸ جولائی ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۳ جون ۱۹۸۰ء بروز سوموار صبح پونے نو بجے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مسجد مبارک میں تشریف آوری پر سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح ہوا۔ حضور اقدس نے طلباء اور طالبات سے خطاب فرمایا جس میں آپ نے تعلیمی منصوبوں کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت فرمائی اور قرآن کریم کے علوم سیکھنے کی تلقین فرمائی۔ افتتاحی تقریب میں ہر سہ معیاروں کی طالبات نے شرکت کی ۲۴ جون ۱۹۸۰ء سے باقاعدہ تدریس شروع ہوئی۔ معیار اوّل اور دوم کی کلاس مسجد مبارک میں اور معیار سوم کی کلاس کا انتظام ایوانِ محمود میں کیا گیا۔

امسال بھی باہر سے آنے والی طالبات کی رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں کیا گیا۔ رہائش اور تدریس کے تمام امور کی نگرانی حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ذاتی دلچسپی سے فرماتی رہیں۔ جزاھا اللہ خیراً۔

امسال کل ۱۱۲۲ طالبات اس کلاس میں شامل ہوئیں۔ ۹۶۸ طالبات نے امتحان دیا۔ ۸۹ طالبات نے معیار اوّل ۵۳۰ طالبات نے معیار دوم اور ۳۴۹ طالبات نے معیار سوم کا امتحان دیا جب کہ گذشتہ سال تینوں معیاروں کے امتحان میں شامل ہونے والی طالبات کی تعداد ۸۳۷ تھی۔

اس سال بھی گذشتہ سال کی طرح حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی خواہش پر باہر سے آنے والی طالبات کو قراءت سکھانے کا انتظام کیا گیا۔ محترم قاری عاشق حسین صاحب نے اس سلسلہ میں ہم سے تعاون فرمایا۔ اور ۱۳ کے قریب طالبات کو قراءت سکھائی۔

مہمان خانہ مستورات میں دوران کلاس دو اہم لیکچرز کا انتظام کیا گیا۔ پہلا خطاب حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ مدظلہا العالی نے ۲۸ جون ۱۹۸۰ء ساڑھے چھ بجے فرمایا۔ جس میں آپ نے طالبات کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتے ہوئے دینی کاموں میں آگے بڑھنے کی تلقین فرمائی نیز اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنے اور اسلامی تعلیمات کو اپنا شعار بنانے کی طرف توجہ دلائی طالبات نے آپ کے ہر لفظ کو بڑی توجہ اور سکون سے سنا۔ ۵ جولائی ۱۹۸۰ء کو محترمہ رضیہ درد صاحبہ سیکرٹری تربیت نے طالبات کو اسلام میں پردہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے صحیح اسلامی رنگ میں پردہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

۲۹ جون کو محترم مولوی اسمٰعیل صاحب منیر نے مہمان خانہ میں طالبات کو تبلیغی سلائیڈز دکھائیں۔ جس میں ربوہ کی طالبات نے بھی شرکت کی۔

سولہویں فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے مختلف امور مندرجہ ذیل کارکنات کے سپرد تھے جنہوں نے اپنی حتی المقدور کوشش سے اپنے فرائض سرانجام دینے کی کوشش کی۔

رہائش گاہ

منتظمہ:۔ مکرمہ شمیم فضل صاحبہ اہلیہ مولوی فضل الٰہی صاحب۔

نائبات:۔ مکرمہ رضیہ منیرہ صاحبہ بنت مولوی محمد صدیق صاحب

" مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ سرگودھا

" عشرت رخسانہ صاحبہ گھیوہ باجوہ سیالکوٹ

معاونات:۔ عزیزہ رخسانہ حمید بنت چوہدری حمید اللہ صاحب۔

عزیزہ امۃ الودود بنت مکرم محمد بشیر شاد صاحب۔

منتظمہ طعام:۔ مکرمہ سلیمہ باجوہ صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب باجوہ۔

مکرمہ رفیعہ بیگم صاحبہ فیصل آباد

درس گاہ مسجد مبارک

منتظمہ درس گاہ:۔ خاکسار صفیہ عزیز بنت چوہدری عزیز احمد صاحب

نائبہ:۔ محترمہ حمیدہ راشدہ صاحبہ بنت شیخ راشد احمد صاحب۔

منتظمہ حاضری:۔ محترمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب سیال

معاونہ:۔ مکرمہ امۃ الرشید بھٹی صاحبہ اہلیہ محمد عالم صاحب بھٹی۔

درس گاہ ایوانِ محمود

منتظمہ:۔ محترمہ سلیقہ زاہدہ صاحبہ بنت عبد الرحمٰن صاحب شاکر

نائبہ:۔ مکرمہ وسیمہ صاحبہ بنت سیٹھ نواب دین صاحب۔

منتظمہ حاضری:۔ مکرمہ امۃ الرفیق صدیق صاحبہ بنت مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔

معاونات:۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ معراج بی بی صاحبہ۔

باہر سے آنے والی طالبات کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے شام کو ان کی مشکلات کا جائزہ لے کر تدریس میں مدد دی گئی۔ مندرجہ ذیل نے شام کو طالبات کو پڑھانے کا کام کیا۔

معیار اوّل و دوم

محترمہ امۃ الرفیق صدیق صاحبہ ایم اے

" ریحانہ شاہین صاحبہ

" امۃ الکریم نصرت صاحبہ

" سلیقہ زاہدہ صاحبہ

" خاکسار صفیہ عزیز صاحبہ

معیار سوم

محترمہ امۃ الکریم وزیر صاحبہ ربوہ

" تنویر محمد نسیمہ صاحبہ

" امۃ الباسط شریف صاحبہ

" طاہرہ طلعت صاحبہ لاہور

" نسیم نذیر صاحبہ گجرات

امتحان کے بعد مسجد مبارک میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں محترم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری منتظم اعلیٰ فضل عمر کلاس نے کلاس کا مختصر جائزہ پیش کیا اور اجتماعی دعا کروائی گئی۔

اسی دن شام کو مہمان خانہ مستورات میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی چند خواتین مبارکہ اور پڑھانے والے علماء و کارکنان کی بیگمات مجلس عاملہ مرکزیہ کی کارکنات اور خواتین کارکنات نے شمولیت فرمائی دعا پر تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(صفیہ عزیز منتظمہ فضلِ عمر درس القرآن کلاس)

بازیافتہ گھڑی و کیس

فضل عمر درس القرآن کلاس کی طالبات کی قیام گاہ مہمان خانہ مستورات میں سے ایک عدد کلائی گھڑی اور ایک عدد کیس ملا ہے جس کسی کا ہو نشانی بتا کر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

اعلانِ نکاح

میری بیٹی نزہت پروین کا نکاح عزیزم احیاء الدین احمد صاحب ابن نواب الدین احمد صاحب مولوی فاضل قادیان حال ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کے ساتھ مورخہ ۲ جولائی ۱۹۸۰ء بروز بدھ مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ حق مہر پر مولوی محمد عمر صاحب سندھی مربی سلسلہ احمدیہ لاڑکانہ نے رادھن سندھ میں پڑھایا۔ رخصتی اسی دن عمل میں آئی۔

عزیزہ نزہت بہن شیخ عظیم الدین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ حیدرآباد سندھ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

(شیخ محمود احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تعلیم جماعت احمدیہ رادھن سندھ ضلع دادو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

گذارش ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران اور آپ کی سہولت کے لئے اس میں ۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء تک توسیع کر دی گئی ہے اسکے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی اپنے حلقہ کے میٹرک پاس احمدی نوجوانوں کو وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

۲۵ جولائی تک توسیع اس لئے کی گئی ہے تاکہ آپ دوبارہ بھی مزید تحریک اور کوشش فرما سکیں۔ انٹرویو سے قبل امیدواران کے کوائف مکمل کرنے کے لئے بھی آپ ہی کی خصوصی توجہ اور تعاون کی ضرورت ہوگی۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح دکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر سترہ (۱۷) سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی متوقع تاریخیں ۷، ۸، ۹ نومبر ہیں جس کی تیاری کے سلسلے میں ابتدائی کام شروع کر دیئے گئے ہیں ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ موصول ہوا ہے لجنات اس طرف فوری توجہ دیں اور اپنی اپنی ممبرات کے حساب سے اس بجٹ کو جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جولائی ۱۹۸۰ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ بعض مشکلات کے باعث ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جولائی ۱۹۸۰ء ابھی تک شائع نہیں ہو سکا۔ امید ہے ماہ جولائی کے آخر تک خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوایا جا سکے گا۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ جولائی میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "فتح اسلام" مقرر کی گئی ہے ماہ اگست میں مطالعہ کے لئے حضور کا "جماعت سے خطاب" مقرر ہے۔ ہر دو کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع پشاور کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور کا ضلعی اجتماع ۲۶، ۲۷ جون کو مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور شہر میں منعقد ہوا مرکز سے مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت اور مکرم عبد الحمید خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے شرکت کی۔ کل چار اجلاس ہوئے جس میں ان مرکزی نمائندگان کے علاوہ مکرم مرزا منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور مکرم مولوی [illegible] صاحب مربی سلسلہ، مکرم ہادی علی صاحب مربی سلسلہ پشاور، مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب ایم۔ اے نے تقاریر کیں جامعہ احمدیہ کے بعض طلباء جو وقف عارضی پر پشاور آئے ہوئے تھے نے بھی تقاریر کیں خدام کو نماز تہجد بھی پڑھائی گئی درس قرآن، حدیث اور ملفوظات بھی ہوا۔ اور خدام کے درمیان تلاوت قرآن، نظم اور تقریر کے مقابلے بھی ہوئے۔ آخر میں ان مقابلوں میں اوّل اور دوم آنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے

محترم مولانا عبد المالک خان صاحب کی تحریک پر اس کلاس کے دوران ہی چندہ اکٹھا ہوا اور حضور ایدہ اللہ کے سفر کے لئے بطور صدقہ بکرا ذبح کرنے کا فیصلہ ہوا۔

اس اجتماع میں ضلع مردان سے ۲۵ خدام اطفال اور ضلع کوہاٹ سے قریباً آٹھ دس خدام نے شرکت کی۔ پشاور شہر کے علاوہ ضلع پشاور کی مجالس اچینی پایاں، بازید خیل، نوشہرہ کینٹ کی مجالس کے خدام نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ دو روزہ اجتماع ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا الحمد للہ۔

(قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع پشاور)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار آج کل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھ پر اپنا فضل فرمائے دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے آمین

(رفیق احمد رانا لاہور)

(۲) خاکسار کی صحت عرصہ سے خراب ہے کان بند ہیں سنائی نہیں دیتا نیز بندہ جائیداد کے مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں کو دور کرے آمین۔

(مظفر احمد بھٹی دارالرحمت غربی ربوہ)

(۳) میری والدہ کے بازو کا اپریشن فیصل آباد میں ہوا ہے احباب ان کی جلد از جلد صحت یابی اور اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خالد محمود ۱۳/۳ صدر جنوبی ربوہ)

(۴) مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب کی اہلیہ محترمہ ایک طویل عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا مبارک احمد لاہور)

(۵) میرے شوہر محترم ضیاء الحق صاحب عارضہ دل سے شدید بیمار ہیں علاج کے لئے کراچی گئے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(بیگم ضیاء الحق ۵/۹ + الف ۶-۴ اسلام آباد)

(۶) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں بیماری میں کئی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمد اکرام اطہر لاہور)

(۷) خاکسار کو تقریباً چار پانچ ماہ سے سانس کی تکلیف ہے آج کل کچھ زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور کام کاج کرنے سے بھی محروم ہو [illegible] ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد تیل فروش نصیر آباد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر مزوری تفصیل سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۴۸۲:-

میں رسول بی بی زوجہ عبدالکریم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن کنجاہ ضلع گجرات ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔

(۱) زیور طلائی کڑے دو عدد وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/۱۳۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی چوڑیاں ۴ عدد وزنی ۳ تولہ ۱۰ ماشہ مالیتی -/۶۰۰۰ روپے صرف (۳) طلائی بٹن وزنی ایک تولہ مالیتی -/۱۵۰۰ روپے ۔
(۴) طلائی کانٹے دو عدد وزنی دو تولہ دو ماشہ مالیتی -/۳۵۰۰ روپے
(۵) حق مہر پانچ ہزار روپے ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار آمد بصورت خورد و نوش ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامتہ:- رسول بی بی زوجہ عبدالکریم بھٹی مرچنٹ کنجاہ ۵۰۵ خاص ضلع گجرات

گواہ شد:- عبدالکریم ولد اللہ دین خاوند موصیہ ۔

گواہ شد:- ظفر اقبال ولد عبدالکریم پسر موصیہ

مسل نمبر ۲۴۴۸۳:-

میں زینب بیگم بنت بابو محمد اشرف خان صاحب دارالصدر شرقی ربوہ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹/۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔

(۱) حق مہر -/۳۰۰ روپے ۔

میں اپنا مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت خرچہ خوراک از پسرو برادرم خود ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم مئی ۱۹۸۰ء سے منظور فرمائی جائے ۔

الامتہ:- زینت بیگم معرفت مولوی نذیر احمد دارالصدر شرقی کوارٹر ۴۳ ربوہ

گواہ شد:- مولوی نذیر احمد دارالصدر شرقی کوارٹر ۴۳ ربوہ

گواہ شد:- محمد قاسم خان ولد نذیر احمد خان دارالصدر شرقی ربوہ ۔

مسل نمبر ۲۴۴۸۴

میں خورشید بیگم زوجہ چوہدری فیض احمد صاحب گھٹیالیاں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔

(۱) زرعی زمین بمقام سہر سیدانی رقبہ ۷ ایکڑ قیمت اندازاً -/۴۲۰۰۰ روپے (۲) زیور ایک تولہ طلائی بالیاں قیمت اندازاً -/۱۵۰۰ روپے
(۳) حق مہر -/۵۰۰ روپے نقد وصول پالیا ہے اور خرچ کر دیا ہے ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

میں تازیست اپنی زمین کی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامتہ:- خورشید بیگم زوجہ چوہدری فیض احمد صاحب گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۔

گواہ شد:- محمد اسد اللہ سیکرٹری مال گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۔

گواہ شد:- خورشید احمد صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ۔

مسل نمبر ۲۴۴۸۵:-

میں فیض احمد چوہدری ولد چوہدری شہاب الدین مرحوم قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر ۵۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۳/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔

(۱) زرعی زمین بمقام گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ رقبہ ۲½ ایکڑ مالیتی -/۲۵۰۰۰ روپے (۲) ایک پلاٹ ۱۰/۱۱ دارالصدر ربوہ رقبہ ایک کنال مالیتی -/۵۰۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں ۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

اس وقت مجھے کوئی آمد نہیں ہے البتہ میری زمین سے جو آمد ہوگی میں تازیست اپنی اس آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ بشرح عام حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد:- فیض احمد بقلم خود گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۔

گواہ شد:- محمد فقیر ولد رحمت علی گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۔

گواہ شد:- خورشید احمد صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۔

مسل نمبر ۲۴۴۸۶:-

میں سفیر الدین سیف ولد محمد ظہیر الدین احمد صاحب قوم برل جٹ پیشہ کتب فروشی عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲ علامہ اقبال روڈ ضلع لاہور ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۴/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد کوئی نہیں ہے ۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں ۔

العبد:- سفیر الدین سیف ولد محمد ظہیر الدین احمد صاحب ۲ علامہ اقبال روڈ لاہور ۔

گواہ شد:- کیپٹن (ریٹائرڈ) ہدایت علی ولد میاں محمد بخش مرحوم ۱۰۰ علامہ اقبال روڈ لاہور

گواہ شد:- محمد یحییٰ خان ولد ملک محمد عبداللہ مرحوم دارالذکر لاہور وصیت نمبر ۱۳۹۱۱ ۔

حضور ایدہ اللہ کی خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم حضور کو اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ر اپریل ۱۹۸۰ء)

طلباء درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ متوجہ ہوں

درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ کے تمام طلباء ۱۵ ستمبر ۱۹۸۰ء سے قبل اپنے مجوزہ مقالہ جات کے ذیلی عنوانات مکمل کر کے نگران صاحب مقالہ جات کو پہنچا دیں۔ اس تاریخ کے بعد نہ کسی کے مقالہ کا عنوان تبدیل کیا جائے گا اور نہ اس کے ذیلی عنوانات قبول کئے جائیں گے۔ جو طلباء پہلے عنوانات دے چکے ہیں وہ ان پر مزید غور کریں۔ اور اپنے ان عنوانات پر مزید غور کر کے یہ دوبارہ جمع کروا دیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۳۸۲۲

رہائش اور سرمایہ کاری کے لئے یکساں مواقع

- سرگودہا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
- تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سٹیلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہتر رہائشی منصوبہ

"الحمرا پارک"

جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال ۱۰ مرلے، ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں

— رابطہ کیلئے —

الحمرا اسٹیٹس 699 اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ہم نے کیا کرنا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطاب میں جماعت احمدیہ کے مخلصین کو مخاطب کرتے ہوئے جو ارشاد فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے۔

"قیام جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کے ختم ہونے میں چند سال باقی ہیں۔ یہ صدی غلبۂ دین خاتم الانبیاء کے لئے تیاری کی صدی ہے اور اگلی صدی اسلام کے ساری دنیا پر چھا جانے کی صدی ہوگی۔ موجودہ صدی کے بقیہ حصہ میں ہم نے اگلی صدی کے استقبال کی تیاری کرنی ہے۔ اور درجہ بدرجہ ایسے کام سرانجام دینے ہیں جو اگلی صدی کے دوران دین خاتم الانبیاء کے موعودہ غلبہ کے مہتم بالشان ظہور میں ممد و معاون ثابت ہو سکیں (یہ کام درجہ بدرجہ جماعت کے سامنے آ رہے ہیں)۔"

اس غرض کو پورا کرنے کی خاطر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں زیادہ سے زیادہ رقوم بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ

حساب، کیمسٹری، فزکس، بیالوجی اور عربی میں ماسٹرز ڈگری رکھنے والے احباب کے لئے خدمت دین کا ایک سنہری موقعہ ہے نائیجیریا میں ان مضامین کے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جلد تر نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔ اپنے ہمراہ تعلیمی اسناد کے علاوہ مقامی امیر صاحب اور قائد صاحب کی سفارش بھی لائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

— درخواست دعا —

میری والدہ محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کو آنکھوں کے اپریشن کے بعد تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس ربوہ

دانتوں کے امراض کا علاج

اینٹی پائیوریا	ANTI PYORRHEA	قیمت -/۱۵ روپے
اینٹی کیریز	ANTI CARIES	" 15/- "
پائیوریا منجن	PYORRHEA POWDER	" 15/- "
ٹوتھ کیور	TOOTH CURE	" 2/- "

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

کیور ریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی ادویات

نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم

نظر کی عینکیں

ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں۔

نظر کا معائنہ مفت

شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو فیصل آباد

شاہ میڈیکو چنیوٹ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۵۲